

گردش سیارہ : ستارے کی گردش یعنی قسمت کا پلٹنا۔
 تشریح : عاشقوں کا وجود ہی تقدیر کی ناسازگاری اور بد نصیبی کا سنا
 ہے اور جو وہ فریاد و فغاں کرتے ہیں، اسے ستارے کے پلٹا کھا جانے کی آواز
 سمجھنا چاہیے۔

مطلب یہ کہ عاشق بہر حال سیاہ بخت ہیں اور تقدیر ان کا ساتھ نہیں
 دیتی، ہمیشہ خلاف رہتی ہے۔ پیکر، ساز، ناساز، نالہ، گردش سیارہ، آواز
 کی مناسبت محتاج تشریح نہیں۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں کہ عشاق بھی ساز کے ضلع کا لفظ ہے، کیونکہ
 اہل فارس کی موسیقی میں مقام عشاق ایک راگ کا نام ہے۔

۳۔ لغات۔ دستگاہ : قوت، قدرت، مہارت، طاقت، دسترس۔

یک بیاباں جلوہ گل : پھولوں کی انتہائی کثرت۔
 فرش پا انداز : وہ فرش یا ٹاٹ، جو جوتوں کی گرد صاف کرنے کے
 لیے کمرے کی بیرونی چوکھٹ سے ملا کر بچھا دیتے ہیں۔

تشریح : دیکھیے، مجنوں کی لہور رونے والی آنکھ کی قدرت و دسترس
 کا کیا عالم ہے! سجد کے صحرا میں پھولوں کی کثرت اس پیمانے پر پہنچ گئی ہے
 کہ پھول ہی فرش پا انداز کا کام دے رہے ہیں۔

دستگاہ، دیدہ خونبار، یک بیاباں جلوہ گل، فرش پا انداز کی مناسبت
 واضح ہے۔

عشق مجھ کو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تری شہرت ہی سہی
 قطع کیجے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی